# موسم کی صورتحال کے مطابق جنوبی پنجاب کے کاشتکاروں کے لئے زرعی سفارشات

محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی ملتان اور محکمہ موسمیات پاکستان اسلام آباد کا مشترکہ منصوبہ

23 سے 25 فروری 2026

موسم کی موجودہ صورتحال کے مطابق جنوبی پنجاب میں اکثر اضلاع میں مطلع صاف رہنے کا امکان ہے۔ دن کے وقت زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24 سے 30 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ رات کو کم سے کم 11 سے 16 ڈگری سینٹی گریڈ رہنے کا امکان ہے۔ ہوا کی اوسط رفتار 4 سے 9 کلومیٹر فی گھنٹہ رہنے کا امکان ہے۔ موسم کی موجودہ صورتحال کے مطابق زرعی سفارشات درج ذیل ہیں۔

## گندم

گوبھ اور دانے کی ابتدائی حالت میں آبپاشی ضرور کریں۔ تاہم اگر ہوا کی رفتار تیز ہو تو آبپاشی سے گریز کریں۔

## کماد

کماد کی بہاریہ کاشت کے لئے زمین تیار کرتے ہوئے گہرا ہل ضرور چلائیں۔ کماد کی کاشت کے لئے موزوں وقت وسط فروری سے آخر مارچ ہے۔ کاشت کے لئے بیج ایسے کھیت سے ہرگز نہ لیں جہاں رتا روگ سے متاثرہ کماد ہو۔ مزید برآں گری ہوئی اور کورے سے متاثرہ فصل سے بیج مت لیں۔ کاشت کے لئے منظور شدہ اقسام کا بیج استعمال کریں جن میں سی پی ایف 250، سی پی ایف 251، سی پی ایف 253، وائی ٹی ایف جی 236 قابل ذکر ہیں۔ سی پی ایف 250 غیر سیلابہ رقبہ کے لئے زیادہ موزوں ہے۔ اس کے علاوہ سی پی 77-400 گڑ بنانے کے لئے اور سی پی ایف 247 ریتلے رقبے کے لئے زیادہ موزوں ہے۔ کماد کی بجائی 4 فٹ کے فاصلے پر بنائی گئی گہری کھیلیوں اور کھلے سیاڑوں میں کریں اور ہر کھیلی میں سموں کی دو قطاریں لگائیں۔ کاشت کے لئے 2 آنکھوں والے سمے 30 ہزار اور 3 آنکھوں والے سمے 20 ہزار استعمال کریں۔ اس کے لئے 12 سے 16 مرلہ کماد درکار ہو گا۔ بیج کے لئے کماد کا اوپر والا ایک تہائی حصہ استعمال کریں۔

## آم

باغات میں نئے پودے لگانے کے لیے پودے تیار رکھیں۔ جہاں نرسری کی گرافٹنگ مطلوب ہے وہاں نائٹروجنی کھاد دیں۔ جن باغات کو دسمبر کے بعد پانی نہیں دیا گیا ان کی آبپاشی کریں۔ آبپاشی کے ساتھ تیسرا حصہ نائٹروجنی کھاد دیں۔ اس وقت پودوں پر پھول نکلنے کا عمل شروع ہے اس کو بہتر بنانے کے لئے پوٹاشیم نائٹریٹ یا کماب-26 کا سپرے کریں۔ جن پودوں پر پھول کھل چکے ہیں ان کو پوٹاشیم نائٹریٹ کے سپرے کی ضرورت نہیں۔ پھولوں کو کیڑوں اور بیماریوں سے تحفظ کے لئے مناسب ادویات کا سپرے کریں۔ آم کی وہ اقسام جن پر پھول پہلے نکلتے ہیں جیسا کہ دوسہری آم میں پودے کے اوپر کی طرف جنوبی سائیڈ پر پھول نکل رہے وہاں 4 سے 5 پودوں کے نیچے 10×10 یا 15×15 سائز کی پلاسٹک کی شیٹ بچھا کر بور کی مکھی کے حملے کی مانیٹرنگ کریں اور چاول کی طرح کی سنڈیوں کا مشاہدہ کریں۔ بور کی مکھی کا کھیت کی آبپاشی سے موثر کنٹرول کیا جا سکتا ہے تاہم حملے کی شدت کو دیکھتے ہوئے کیڑے مار ادویات کا سپرے کریں۔ اگر تیلے کا سپرے جنوری میں پودے کے تنے پر نہیں کیا تو اس کی مانیٹرنگ کریں۔ سندھڑی آم میں بٹور بننے کا عمل شروع ہو چکا ہے تاہم اس کو ابتدائی سٹیج پر کاٹیں اور کاٹنے کے بعد اسے کھیت سے باہر کہیں دھوپ میں منتقل کر دیں تاکہ یہ پھل کے بورر کی آماجگاہ نہ بن سکے۔ بیمار اور کمزور پودوں کی صحت کی بحالی کے لئے پودوں کی چھتری کے نیچے تنے سے 10 فٹ کے فاصلے پر کھالی (ٹرینچ) بنائیں۔ بڑے باغ میں نئے / چھوٹے پودوں میں حفظانی تہہ (ملچ) کے استعمال کو یقینی بنائیں۔ باغ میں زمینی لیول کو بہتر بنائیں۔